انسانیت سے
محبت کریں

بلقیس ایدھی فاؤنڈیشن

Edhi ایدھی

مصنوعی پیٹ بنا کر اپنے آپ کو حاملہ ظاہر کرنیوالی کسی خاتون کو بچہ نہیں ملے گا

آپ ہمیں اچھے والدین دیں
ہم آپکو اچھا معاشرہ دیں گے

بچہ گود لینے کا فارم

اگر آپ لڑکا لینے کے خواہشمند ہیں تو اسکے لیئے لمبا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہمیں لڑکے بہت کم ملتے ہیں اسی لیئے کوئی وقت نہیں بتا سکتے

محترمہ بلقیس ایدھی صاحبہ! السلام علیکم ہم بچہ گود لینا چاہتے ہیں۔ ہمارے کوائف درج ذیل ہیں۔

شوہر کے کوائف

نام .... والد کا نام .... دادا کا نام ....

ذات .... عمر .... تعلیم .... گاؤں .... ملک ....

گھر کا پتہ .... فون ....

کاروبار / دفتر کا پتہ .... فون ....

بیوی کے کوائف

نام .... والد کا نام .... دادا کا نام ....

ذات .... عمر .... تعلیم .... پیشہ .... گاؤں .... ملک ....

گھر کا پتہ .... فون ....

شادی کو کتنا عرصہ ہوا تاریخ .... کتنے بچے ہیں .... لڑکے یا لڑکی کی ضرورت ہے ....

ماہوار آمدن .... پہلے کسی جگہ درخواست دی ہے؟ ....

مکان اپنا ہے یا کرائے کا .... موجودہ جائیداد / ملکیت اور سروے نمبر ....

مرد کا نام .... دستخط .... عورت کا نام .... دستخط ....

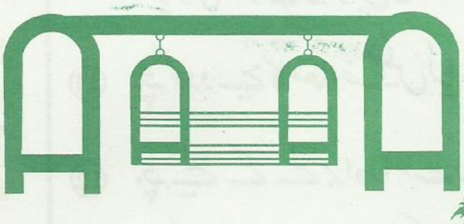

نوٹ

1. اگر آپکی شادی کو 10/12 سال کا عرصہ گزر گیا ہے تو آپ یہ فارم بھر کر جمع کرا سکتے ہیں۔
2. فارم جمع کراتے وقت میاں بیوی کا موجود رہنا ضروری ہے۔
3. یہ فارم صرف بے اولاد کے لیئے ہے۔
4. فارم وصولی کے بعد ہم خود آکر انکوائری کریں گے۔
5. فارم کے ساتھ یہ کاغذات بھی جمع کرائیں۔
   - i نکاح نامہ کی فوٹو کاپی۔ میاں بیوی کے شناختی کارڈ کی کاپی
   - ii میڈیکل رپورٹ iii میاں بیوی کی مشترکہ رنگین تصویر

بچوں کو جان سے نہ ماریں ہمارے سینٹروں میں رکھے ہوئے جھولے میں ڈال دیں

بلقیس ایدھی

احتیاط

جھولے سے ملنے والے بچے کے ساتھ ایک خط / پرچی ہوتی ہے جس سے بچے کے مذہب کا پتہ چلتا ہے۔
اس طرح ہم یہ بچہ اسی مذہب کے ماننے والے کو دیتے ہیں۔

بلقیس ایدھی سے ملاقات صبح 8 سے 10 بجے تک بولٹن مارکیٹ میٹھادر صرافہ بازار کراچی

شرائط

① چیئرمین فاؤنڈیشن کو فارم منظور یا مسترد کرنے کا پورا اختیار ہے۔ چیئرمین کے فیصلے کو چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔

② فارم منظور یا مسترد ہونے کی اطلاع فرداً فرداً نہیں دی جائے گی۔

③ جمع شدہ فارم نا قابل واپسی ہے۔

④ فارم منظور ہونے کے بعد نمبر آنے پر بچہ حوالگی کی اطلاع آپ کو ڈاک / ٹیلی فون سے دی جائیگی۔ بار بار ٹیلی فون رابطہ نہ کریں اور چکر نہ لگائیں۔

⑤ فارم پر درج شدہ پتہ / ٹیلی فون غلط ہونے پر اگر رابطہ نہ ہو سکا تو ذمہ داری آپ پر ہوگی۔ پتہ مکمل واضح اور ٹیلی فون نمبر صحیح لکھیں۔

⑥ بیوہ عورت یا اولاد والے فارم نہ بھریں۔ بچہ نہیں ملے گا۔

⑦ **40** سال کی عمر تک کے جوڑوں کو دونوں کی رضامندی سے بچہ ملے گا کسی ایک فریق کو نہیں۔ بچہ دونوں (میاں بیوی) کی موجودگی میں دیں گے۔

⑧ بچہ گود لینے کے بعد میاں بیوی میں طلاق ہو جائے تو بچہ واپس لے لیا جائیگا۔

⑨ بچے کا ریکارڈ **5** سال بعد ادارے کے ریکارڈ سے ختم کر دیا جاتا ہے۔

⑩ دیا جانیوالا بچہ آپکی اولاد ہے آپ اس کے ماں باپ ہیں۔ اس کی دیکھ بھال، پرورش اور تعلیم و تربیت کی مکمل ذمہ داری آپ پر ہے۔ بچے کو یتیم خانے سے لانے کا طعنہ نہ دیں۔ اگر آپ کے ہاں اولاد ہو جائے تو امتیازی سلوک نہ کریں۔

⑪ بچہ گود دینے کا معاوضہ نہیں لیا جاتا۔ کسی کو معاوضہ / نذرانہ / مٹھائی یا کسی اور مد میں پیسے نہ دیں۔

⑫ بچہ لینے کے لئے براہ راست رابطہ کریں کسی کی معرفت کوشش نہ کریں اور نہ کسی سے سفارش کرائیں۔

⑬ بچہ ملک سے باہر لیجانے کی صورت میں پاکستان میں عدالتی کاروائی اور جانے والے ملک کے قانونی تقاضے پورے کرنے کی ذمہ داری آپ کی ہے۔

ہم (میاں بیوی) نے درج بالا شرائط پڑھ / سمجھ لی ہیں۔ ان شرائط کی پابندی کرینگے۔

1- شوہر کا نام .... دستخط .... تاریخ ....

2- بیوی کا نام .... دستخط .... تاریخ ....